© rasailojaraid.com

واقفیت ہوتی رہے گی۔ کبھی کبھی ان کے کپڑے انہیں سی کر دو‘ اگر پان کا شوق ہو تو اکثر بٹوہ سی کر ان میں مسالہ رکھ کر دیتی رہو‘ جس چیز کا شوق ہو تو انہیں اپنے پاس سے کرتی رہو‘ جو اپنی ماں کے ساتھ برتاؤ رکھتی تھیں وہی برتاؤ اُن کے ساتھ رکھو‘ نندوں کے ساتھ بہت محبت سے پیش آ ؤ۔ کھانا جو چیز کہ عمدہ ہو اس میں شریک کرو‘ چھوٹی نندوں کو اپنے پاس رکھ کر سب سکھاؤ جو جانتی ہو‘ سلیقہ مندی‘ گھر کی صفائی اور جو تم کر سکتی ہو وہ انہیں بھی بتاؤ تا کہ ہر کام تمہاری عدم موجودگی میں بھی تمہاری خواہش کے مطابق ہوتا رہے۔ دیکھو اس کا خیال رکھو‘ جو کام اچھا کرتی ہو وہ ہمیشہ کرتی رہو‘ آج ہے کل ندارد‘ یہ انداز اچھا نہیں‘ ہر کام استقلال کے ساتھ کرنا چاہیے۔

عام سسرال والوں سے سلوک

جب اپنی جگہ پر بیٹھو اپنے گھر کی لڑکیوں اور جو آنے والیاں ہوں ان کو سکھاتی رہو‘ جو بھی تمہیں آتا ہو‘ اس سے بخل نہ کرو‘ اگر وہ اَن پڑھ ہوں تو ان کے پڑھانے کی کوشش کرو‘ غرض کسی نہ کسی کام میں لگائے رکھو‘ تمہارا دل بھی بہلے گا اور ان کو کام بھی آ جائے گا۔ جو تمہیں دیکھنے کے لئے آئے اس کے لئے پان تمبا کو کی فکر رکھو۔ ایسی بات نہ کرو کہ تمہارے پاس سے آزردہ ہو کر جائے‘ تمہارے بھائی بھتیجے آئیں تو بہت خوش ہو اور خاطر مدارات میں کمی نہ کرو۔ اپنے یہاں کا بطور تحفہ کچھ موجود ہو پیش کرو اور جب باہر جانے لگیں تو کچھ ناشتہ کرا دو اور کبھی کبھی اپنے گھر بلاتی رہو‘ سُسرال میں رہو تو میکہ والوں کی خاطر کرو‘ میکہ میں سُسرال والوں کی خاطر تواضع۔ اپنے پاس بیٹھنے والیوں کے ساتھ محبت کرو‘ انہیں اچھی باتیں سکھاؤ‘ بچیوں کو مسئلہ مسائل سے واقف کرو کہ وہ آگے چل کے ہوشیار ہو جائیں‘ جب تم سے وہ مانوس ہو جائیں گی تو تمہارے ساتھ ہمدردی کریں گی غرض بہت سے فائدے تمہیں پہنچتے رہیں گے‘ تمہارا ہاتھ بٹاتی رہیں گی‘ بہت سے کام تمہارے مُفت میں کرا دیں گی‘ مگر تم اس پر اپنے کام سے کبھی بے فکر نہ رہو۔ جب تک وہ تعلیم پائیں تعلیم اور اپنا کام حتی الامکان خود کرتی رہو۔

چچا، ماموں، خالہ، پھوپھی

اپنے چچا‘ ماموں‘ خالہ اور پھوپھی کی عزت کرو‘ اگر پاس ہوں تو ہر وقت خبر لیتی رہو‘ اگر دور ہوں تو رات کو جا کر بہت اخلاق سے ملو‘ اگر تم سے عمر میں چھوٹے ہوں اور رشتے میں بڑے‘ جب بھی اُن کا ادب کرو‘ جو کچھ کہیں خوشی سے منظور کرو‘ اگر چہ ناگوار رہو‘ ایسے رشتوں کی بہنوں کو حقیقی بہن سمجھو‘ ان سے محبت کرو‘ ان کو کبھی کبھی اپنے گھر میں بلا کر ان کی خاطر کرتی رہو‘ جو چیز تمہارے گھر میں ہو‘ ان کو بھیجتی رہو۔ دعوت وغیرہ میں ان کو سب سے پہلے بُلاؤ‘ انہیں اپنی رائے میں شریک رکھو۔ خالہ‘ پھوپھی وغیرہ کو کوئی بے ادبی کی بات نہ کہو اس کا لحاظ رہے کہ انہیں سنانا گویا ماں باپ کو سنانا ہے۔ اگر انہیں قرض دو تو بھُولے سے بھی تقاضہ نہ کرو‘ نہ دل لگا رکھو کہ تکلیف ہو۔ اگر غریب ہوں تو چھُپ چھُپ کے مدد کرتی رہو‘ کبھی نہ یاد کرو کہ ہم نے یہ کیا ہے وہ کیا ہے۔ اگر وہ کچھ کرنا چاہیں اور اتنی وسعت نہیں رکھتیں اور کرنا ضروری ہے تو اگر تم اتنا مقدور رکھتی ہو تو تم کر گزرو‘ لیکن کسی پر ظاہر نہ کرو کہ وہ شرمندہ ہوں‘ بشرطیکہ تمہارے شوہر اور سسرال والوں کے خلاف نہ ہو‘ اُن کی عزت اپنے ماں باپ کی عزت سمجھو۔ لڑکیوں میں آج کل یہ پابندی اور اخلاق‘ مَیں نہیں دیکھتی۔ اگر کچھ روز یہی حالت اور رہی‘ تو اولاد یہ بھی نہ سمجھے گی کہ ہمارے رشتے داروں میں کوئی اور بھی ہے یا نہیں‘ اگر تمہیں کرتے دیکھیں گی‘ تو ان کی بھی ہمت ہو گی۔

© rasailojaraid.com